mzishannasar@gmail.com
https://www.facebook.com/mzishannasar

ہدایات برائے طلبہ خوشنویسی

قلم کی بناوٹ : اچھے قلم کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ قلم سیدھا اور صاف ہو۔ قلم کے قط کو ریشے یا قط پر جمی سیاہی سے صاف ہونا چاہیے۔ مارکر پر ریشے بننے لگیں تو اسے بلیڈ وغیرہ سے صاف کر لینا چاہیے یا پھر نیا مارکر استعمال کرنا چاہیے۔ لکھائی میں ''قط'' کے رُخ کا بڑا عمل دخل ہے، بالکل سیدھے قط سے اردو لکھائی نہیں لکھی جا سکتی، لہٰذا سیدھے قط کو اگر (۹۰) ڈگری شمار کریں تو اردو لکھائی کے لیے (۸۵) درجے زاویہ کا قط مناسب ہوگا۔

ہدایات برائے طلباء

مشق روزانہ کرنی چاہیے، ناغہ کرنے سے ہاتھ اپنی روش بھول جاتا ہے۔

خوشنویسی کی ہر مشق مکمل کرنے کے بعد استاد صاحب سے رہنمائی لینا بہت ضروری ہے تاکہ غلطیاں معلوم ہوسکیں۔

اپنا خط بڑھ چڑھ کر جاننے والوں کو دکھائیے اور دوسروں سے مقابلہ کیجئے۔

خطاطی کا کوئی اچھا نمونہ ایسی جگہ لگائیے جہاں آپ کی نظر بار بار پڑتی ہو۔

ہر بار پہلے سے اچھا لکھنے کے فکر میں رہیے۔

ایک ایک لفظ کو اتنی بار لکھیے کہ لفظ نمونہ کے مطابق ہو جائے۔

حروف کی شکلیں جو کہ پہلے سے آپ کے ذہن میں ہوں ان کو بھول جائیے۔

نفیس خط انسان میں نفاست پیدا کرتا ہے

اولاد کے لیے باپ کی بہترین خیرخواہی اس کی تعلیم و تربیّت ہے ۔

خود اعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا زینہ ہے ۔

اچھی کتاب انسان کا بہترین سرمایہ ہے ۔

خوشنویسی کا بنیادی اُصول

خوشنویس بننے کے لیے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آپ جب بھی، جس وقت بھی اور جو کچھ لکھیں وہ اپنی طرف سے انتہائی خوشخط اور خوب تر لکھنے کی کوشش کریں ،کیونکہ خوشنویسی کے فن میں کامیابی کی کلید مشق ہے ۔

خوشنویسی ایک فن ہے، حُسن ہے اعجاز ہے مشق اس فن میں ترقی کا حقیقی راز ہے

ضروری اصطلاحات

قط : قلم کی ایک نوک سے لے کر دوسری نوک تک کے فاصلے کو خطاطی کی اصطلاح میں ’’قط‘‘ کہتے ہیں۔ دیکھیے شکل

قط

حروف کو ’’قط‘‘ سے پیمائش کر کے لکھا جاتا ہے تاکہ موٹے قط سے موٹی اور چھوٹے قط سے چھوٹی لکھائی اس طرح لکھی جا سکے کہ اس میں پیمائش کا تناسب برقرار رہے۔

مسطر : قط سے پیمائش کر کے چار لائنیں لگائی جاتی ہیں اور زیادہ تر لفظ انہی لائنوں کے اندر ہی لکھے جاتے ہیں۔

مسطر کی لائن

ایسی کئی لائنوں کا مجموعہ مسطر کہلاتا ہے۔

بین السطور : مسطر کی لائنوں کے درمیان کچھ فاصلہ بھی رکھا جاتا ہے تاکہ اوپر اور نیچے والی لائن پر لکھے ہوئے لفظ آپس میں ٹکرا نہ جائیں۔یہی فاصلہ بین السطور کہلاتا ہے۔یہ فاصلہ اس قدر ہونا ضروری ہے کہ اگر دو لائنوں کو درمیان سے کینچی سے کاٹا جائے تو لفظ کٹنے سے بچ جائیں۔

بین السطور

خوش خطّی کے فوائد

انسان کی شخصیت جس طرح حسنِ اخلاق سے نکھرتی ہے ایسے ہی عمدہ لکھائی آپ کو ہر دلعزیز، باذوق اور نفیس انسان بناتی ہے۔

خوش خطی آپ کو جہاں معاشرے میں باعزت بناتی ہے وہیں یہ امتحانات میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنے کا باعث بھی ہے۔ خوشخطی آپ کی شخصیت میں اعتماد کو بڑھاتی ہے۔

از خود خوشخطی سیکھیے

قلم اور کاغذ اُٹھائیے، صحیح طریقے سے قلم پکڑیے اور لکھنے کے انداز میں بیٹھ کر کالی سیاہی اور قلم، کٹے ہوئے پین یا اُردو کٹ مار کر سے مشق کیجئے۔ خیال رہے کہ ہر حرف یا لفظ کی بناوٹ نمونے کے مطابق ہو۔

ہر صفحہ پر مکمل ایک مشق ہے، آپ پہلے حرف کو پختہ کریں (یعنی بار بار لکھ کر اصل کے مطابق بنائیں) پھر دوسرے لفظ، پھر تیسرے اور اسی طرح یکے بعد دیگرے پورے صفحے کی مشق شروع کریں۔

خوشخطی آپ کے سکول کے امتحانات میں بڑی اہمیّت کی حامل ہے، جس سے سکول کے نتائج پر خاطر خواہ اثر پڑتا ہے۔ اکثر بچے ذہین اور لائق ہوتے ہیں لیکن خوبصورت تحریر نہ ہونے کی وجہ سے اچھے نمبر حاصل نہیں کر سکتے۔

طلبا کے لیے بیٹھنے کا انداز

۱۔ لکھنے کے لئے بچوں کو عام طور پر میز کرسی استعمال کرنا چاہیئے۔

۲۔ کرسی پر اس طرح بیٹھنا چاہیے کہ کمر بالکل سیدھی اور شانے ذرا سا آگے کے جھکے ہوں۔

۳۔ میز کی اونچائی اتنی ہو اس پر کہنیاں آرام سے رکھی جا سکیں۔

بیٹھنے کے اس انداز سے طلبا، بغیر تھکان دیر تک لکھ سکتے ہیں اور اپنا کام مکمل کر سکتے ہیں۔

حرف کی پیمائش قلم کی نوک یعنی قط سے کی جاتی ہے، مثلاً الف (ا) کی اونچائی ساڑھے تین قط ہوتی ہے (ب) کی لمبائی پانچ قط ہوتی ہے...... لیکن جب پین یا پنسل سے لکھا جاتا ہے تو اس کی پیمائش نہیں کی جاتی بلکہ حرف کی شکل کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور مناسب سائز کا لفظ لکھا جاتا ہے۔

تاہم سیکھنے کے دوران پہلے موٹے قلم سے ہر ہر لفظ کی اچھی طرح مشق کر لینی چاہیے۔ کیونکہ اس طرح ہمیں حرف کی صحیح بناوٹ اور لکھنے پر گرفت حاصل ہوگی۔

آنکھ سے کاپی کا فاصلہ : ضروری ہے کہ آنکھ سے کاپی کا فاصلہ ایک فٹ ہو، علاوہ ازیں روشنی کا خیال بھی بہت ضروری ہے۔ کم روشنی میں ہرگز نہ لکھیں، اپنی آنکھوں کی حفاظت کریں۔

مشق کا طریقہ : مشق شروع کرنے سے پہلے طلبا اپنے ذہن میں موجود پرانی شکلیں یک سر بھول جائیں اور جو لفظ سامنے موجود ہے اس کی صدفی صد نقل کریں۔

دیکھیں کہ لفظ کہاں سے شروع ہوا...... کتنا فاصلہ طے کر کے کہاں ختم ہوا...... اس کی درمیانی اونچ نیچ اور رُخ کا بھی خیال رکھیں۔

کہیں موقع ملے تو قط لگا کر بڑے سے بڑا لفظ لکھیں اور بار بار لکھیں۔

اگر کوشش کے باوجود نمونے کے مطابق حرف نہ لکھا جا رہا ہو تو پریشان نہ ہوں، استاد کے سامنے لکھ کر اپنی غلطی کا پتا چلائیں۔

نقطہ

نقطے ہماری زبان میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ نقطہ کئی قسم کا ہے۔ ۱؎ اوپر کی طرف دائرہ بناتا ہوا نقطہ (◆) ۲؎ نیچے کی طرف دائرہ بناتا ہوا نقطہ (◆) ۳؎ سیدھا نقطہ (◆)... نقطہ کا استعمال دوسرے حروف کی اشکال میں بھی ہوتا ہے۔ مثلاً حروف ''ع، ف، ق، و، ے'' میں نقطہ ۱؎ کا استعمال ہوتا ہے، جب کہ حروف ''م، ہ'' وغیرہ میں نقطہ ۲؎ کا۔

۳؎ سیدھا نقطہ

۲؎ نیچے دائرہ

۱؎ اوپر دائرہ
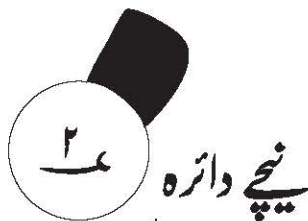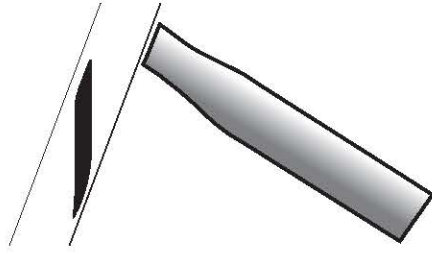
الف ساڑھے تین قط کا ''کھڑا'' حرف ہے۔ یہ آدھا قط موٹا ہوتا ہے۔

بناوٹ : قلم کو کاغذ پر رکھ کر اوپر سے نیچے اس طرح کھینچیں کہ تین قط کے برابر لائن لگ جائے، جس کی موٹائی آدھا قط ہو۔ آخر میں آدھا قط نوک ہے۔

یہ ایک سادہ اور آسان سی شکل ہے لیکن یاد رکھیں یہ نہایت اہم ہے۔ نستعلیق کے تمام حروف تقریباً اسی اینگل سے شروع ہوتے ہیں۔
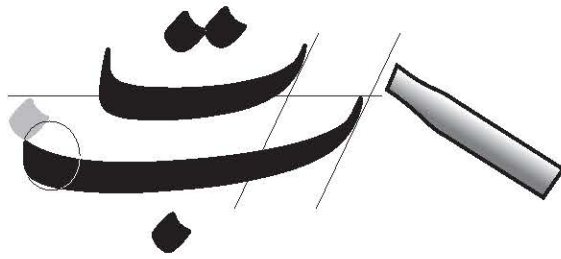
''ب'' پانچ قط کا پڑا حرف ہے۔ اس کی چھوٹی بڑی دو شکلیں ہیں۔ پانچ قط اور گیارہ قط۔

بناوٹ :ب نوکِ قلم سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ موٹی ہوتی ہے حتّٰی کہ آخری حصے میں قلم پوری موٹائی پر آجاتی ہے۔ آخر میں گول کر کے ایک نشان قط دے کر ابتدا کے برابر کر دیتے ہیں۔ بڑی ''ب'' کو آخر میں گول کر کے چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ زیادہ گہری ہے۔
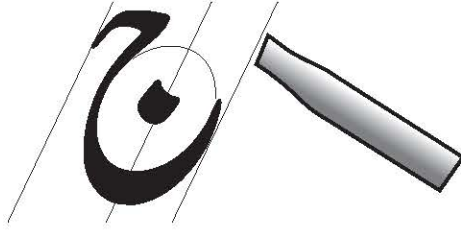
ج پانچ قط اونچا اور پونے چار قط کا ''دامن دار'' حرف ہے۔

بناوٹ : ''ج۔ع۔ے'' اُلٹے رخ کے حرف ہیں۔ لہٰذا مناسب جگہ چھوڑ کر لکھنا چاہیے۔

جیم ایک قط نوک، ڈیڑھ قط سر، جوکہ آدھا قط موٹا بھی ہے، تین قط گردن (ابتدا، میں موٹی آخر میں باریک) اور ایک دامن پر مشتمل ہے۔ یاد رہے اُلٹے دائرے کو دامن کہتے ہیں۔
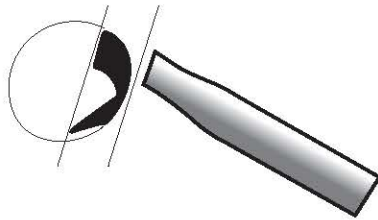
د تین قط اونچا اور ڈیڑھ قط چوڑا حرف ہے۔ نیچے ترچھا رُخ اُوپر والے حصے سے قدرے آگے ہے۔

بناوٹ : قلم کا رُخ ۸۵ ڈگری پر رکھ کر اُلٹے دائرے کی شکل بنائیں، حتّٰی کہ ڈیڑھ قط تک آتے آتے یہ بالکل باریک ہو جائے۔ اب اس کے بیرونی دائرے کا خیال

رکھتے ہوئے ایک قط تک دائرے کو آگے بڑھائیں، آخر میں کونہ بناتے ہوئے سوا قط سیدھا خط کھینچیں۔ اب اس خط کے آخر کو اوپر دائرے کے باریکی سے ملا دیں۔
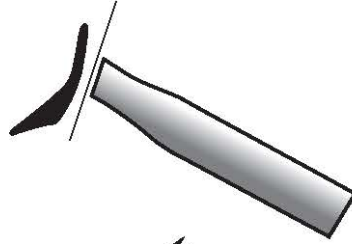
ر اور ''د'' کی پیمائش ایک جیسی ہے۔ لیکن اس کا اوپر والا حصہ اُلٹے دائرے کی بجائے قدرے ترچھا قط ہے، اس حصے کی موٹائی آدھے قط سے کم ہے۔

بناوٹ : قلم کو اوپر سے نیچے ڈیڑھ قط تک اس طرح کھینچیں کہ موٹائی آدھے قط سے کم رہے، آگے دال کا نچلا حصہ ملانا ہے، لیکن اس حصے کو دال کی نسبت بھاری رکھیں۔ ''ر'' کی ایک شکل زیادہ ترچھی بھی ہے، یہ ترچھی شکل اکثر دال کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ یاد رہے حرف (د) (ر) (ط) اور (و) کا نچلا حصہ ہم شکل ہوتا ہے۔
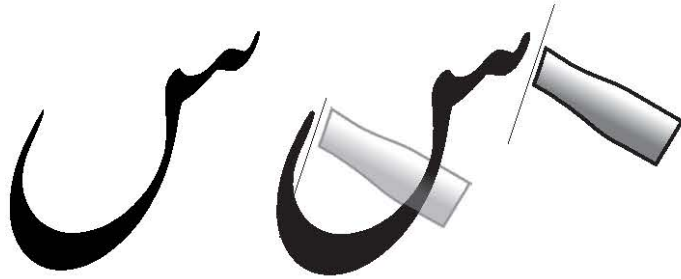
س پانچ قط اونچا اور تین دندانوں والا حرف ہے۔ اوپر کا حصہ تین دندانوں پر مشتمل ہے، پھر دو قط کی گردن اور آگے دائرہ ہے۔

بناوٹ : دندانے کا پہلا حصہ نشانِ قط ہے، دوسرا حصہ آدھا قط چوڑا اور آدھا قط موٹا کھنچاؤ ہے جو نیچے سے قدرے اوپر گیا ہے ۔ تیسرا حصہ ایک قط چوڑا اور آدھا قط موٹا پیالہ ہے جو اوپر سے نیچے چھوٹے سے دائرے کی صورت میں آیا۔ چوتھا حصہ ڈھائی قط لمبی گردن ہے ، یہ الف جیسی ہے یعنی اوپر سے آدھا قط اور نیچے سے باریک۔ آخری حصہ دائرہ ہے ۔

دائرے کی بناوٹ

اضافہ
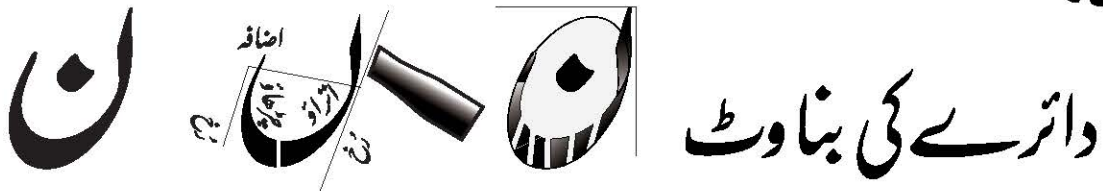
خطّاطی میں دائرے کو خصوصی اہمیّت حاصل ہے ۔ دائرہ قلم کی نوک سے شروع کرتے ہیں، پھر آہستہ آہستہ قلم کو گھماتے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اسے گہرائی دیتے ہیں، حتّٰی کہ آدھا دائرہ مکمل ہونے تک قلم بالکل سیدھا ہو کر اپنے پورے قط پر آجاتا ہے ۔ یہاں تک گہرائی ڈھائی قط ہو جاتی ہے ۔ اگلا آدھا حصہ پہلے حصے کا الٹ ہے یعنی اب اس پورے قط کو آہستہ آہستہ اوپر کی طرف گھماتے ہوئے قلم کی نوک پر ختم کرنا ہے ۔ آخر میں ایک قط کا ''نشانِ قط'' اضافہ ہے ۔

نوٹ : ۱ ۔ نستعلیقی دائرہ بیضوی ہوتا ہے ۔ یعنی اوپر کا حصہ نیچے کی نسبت تنگ بناتے ہیں۔

۲ ۔ یہ بیضہ بالکل سیدھا کھڑا نہیں ہوتا، بلکہ دائیں ہاتھ جھکاؤ رکھتا ہے ۔

۳۔ دائرے کا لرزش اور لڑکھڑاہٹ سے پاک ہونا بہت ضروری ہے ۔

س (کشیدہ)

س کشیدہ یہ چھ قط کے مرکز اور پانچ قط کی ''ب'' پر مشتمل ہے۔ خطاطی میں ترچھی کشش کو ''مرکز'' کہتے ہیں، جیسے حرف ''ک'' ایک مرکز...ایک الف ... اور ایک ''ب'' کا مجموعہ ہے۔ کشش بھی دائرے کی طرح خط کے حُسن کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ لیکن کشش ہر جگہ نہ اچھی لگتی ہے اور نہ صحیح ہوتی ہے۔ اس کا استعمال موقع کی مناسبت سے ہوتا ہے۔ دیکھنا چاہیئے کہ اساتذہ نے کن مواقع پر اس کا استعمال کیا ہے۔

بناوٹ: س کی کشش میں مرکز کی نسبت قدرے خمیدگی ہے، یہ چھ قط لمبی اور تین قط گہری ہوتی ہے جو آگے پانچ قط کی ''ب'' میں ضم ہو جاتی ہے۔ آگے سین کی گردن اور دائرہ ہے۔

ص

ص ایک صورت آنکھ اور ایک دائرے پر مشتمل ہے۔ آنکھ کی شکل دو قط چوڑائی جب کہ ڈھائی قط اونچائی رکھتی ہے۔

بناوٹ :ایک ترچھے نشانِ قط سے آغاز کریں۔ اوپر سے دائیں ایک قط چوڑا، آدھا قط موٹا نصف دائرہ جوڑیں۔ نیچے دو قط کی ''ب'' اس طرح جوڑیں کہ شکل کا درمیانی خلا تربوز کا بیج بن جائے۔

ط

ط   ایک الف اور ایک شکل آنکھ پر مشتمل ہے۔

بناوٹ :ص کی نسبت ''ط'' زیادہ ترچھی ہے۔ اوپر کا حصہ ''ص'' جیسا جب کہ نیچے ترچھی ''ر'' ہے۔ اس کا اندرونی خلا تربوز کے بجائے خربوزہ کے بیج جیسا ہے۔ اس کے ساتھ الف کا پیوند بائیں جانب قدرے جگہ چھوڑ کر ہوتا ہے۔

ع

ع   ایک نقطہ۔۔۔ایک نوک۔۔۔اور دائرہ جیم پر مشتمل ہے۔

بناوٹ :ایک عدد نقطہ، نقطے کے اوپر بائیں جانب آدھا قط نوک قدرے گول۔ نقطے

کے دائیں حصے میں ایک عدد نشانِ قط۔ نیچے گردن جیم اور دامن جیم بنائیں۔

ف ایک نقطہ... نصف دائرہ بصورت ''د''... اور ایک ''ب'' مشتمل ہے۔

بناوٹ :ایک نقطہ بنائیں اوپر سے دال کا اوپر والا حصہ اس میں گول کر کے ضم کریں۔چوڑائی ایک قط، جبکہ اونچائی ڈیڑھ قط۔ نوک دال کے ساتھ حرف ''ب'' ملا دیں۔

ق سر ''ف''... ایک گردن خمیدہ... اور دائرہ سین پر مشتمل ہے۔

بناوٹ :ف کا سر بنا کر دائیں سے بائیں طرف خم کھاتی ڈھائی قط گردن سے جوڑیں۔ آخر میں دائرہ سین ملا دیں۔

ک ایک مرکز... ایک الف... اور شکل ''ب مختصر'' پر مشتمل ہے۔

بناوٹ: ایک مرکز (ترچھا کھچاؤ شروع اور آخر میں نوک دار) کے ساتھ ایک الف لگائیں، آخر میں ''ب'' میں ضم کر دیں۔ اکیلی کاف کے ساتھ ''ب'' تین قط کی شامل کرتے ہیں، جب کہ آخری کاف کے ساتھ پوری پانچ قط کی ''ب'' لکھتے ہیں۔ کشیدہ شکل دونوں جگہ لکھی جاتی ہے۔

ل

ل ایک الف... اور دائرہ سین پر مشتمل ہے۔

بناوٹ: پانچ قط کی الف (جس میں دائرے کی گردن بھی شامل ہے) کے ساتھ دائرہ سین ملانے سے لام کی شکل مکمل ہو جاتی ہے۔

م ایک نقطہ... دو قط ب عکسی ... اور پانچ قط الف پر مشتمل ہے۔

بناوٹ :ایک نقطہ لگائیں اور قلم کو اٹھائے بغیر دائیں سے بائیں عکسی ب دو قط کا بنائیں۔ عکسی کا مطلب عکس جیسا ہے اور عکس ہمیشہ الٹا ہی ہوتا ہے۔ اب نوک دائرہ سے قدرے باہر پانچ قط کا الف جوڑ دیں۔

ں

ں ڈھائی قط الف... اور دائرہ سین پر مشتمل ہے۔

بناوٹ :ایک نشان قط اور گردن ملا کر ڈھائی قط کا الف بنائیں، آگے دائرہ سین شامل کر دیں۔

و

و سر "ف"... اور ترچھی "ر" پر مشتمل ہے۔

بناوٹ: سر ''ف'' کے ساتھ ترچھی ''ر'' ملانے سے ''و'' کی شکل بن جاتی ہے۔
سیدھی ''ر'' کا نچلا حصہ قدرے موٹا ہوتا ہے۔ یہ ''و'' کے ساتھ مت جوڑیں، بلکہ ترچھی
''ر'' ہی ملائیں۔

ہ ایک نقطہ... پونا قط گول خلا... اور چھوٹے دائرے پر مشتمل ہے۔

بناوٹ: ''ہ'' بنانے کے لئے عام نقطہ کی بجائے نیچے کی طرف دائرہ بناتا ہوا نقطہ
ڈالیں، ایک قط خلا چھوڑ کر آدھا قط موٹا دائرہ بنا کر اوپر نقطے سے ملا دیں۔ اونچائی ڈھائی
قط، چوڑائی ڈیڑھ قط ہوگی۔ اس حرف کی درمیانی شکل مختلف ہے اس کا ذکر آگے آئے
گا۔

ھ دو چشمی ''ھ''... حرف ''ط'' کی آنکھ جیسی دو آنکھوں پر مشتمل ہے۔

بناوٹ : ''ط''جیسی دو آنکھیں آپس میں ضم کر دینے سے یہ شکل بنتی ہے، پہلے بایاں حصہ بناتے ہیں، پھر دایاں حصہ قدرے نیچے اور تھوڑا چھوٹا بنتا ہے۔ اگر دونوں حصے برابر کر دیئے جائیں تو اس حرف کا ترچھاپن ختم ہو کر رُخ بگڑ جاتا ہے۔ اس حرف کی کئی شکلیں ہیں۔

ی

ی ی کا سرا ایک نشانِ قط، ایک گردن ایک موڑ، اور ایک دائرے پر مشتمل ہے۔

بناوٹ : ی کا سرا ایک نشانِ قط سے شروع کریں، پھر آدھا قط اوپر اٹھا کر جیم جیسی گردن بنائیں۔ یہ گردن پوری قلم لیکن ترچھے رُخ پر بنے گی، یعنی اوپر سے پونا قط اور دو قط کھنچاؤ کے بعد نوک۔ اب اس نوک کے ساتھ پہلے اُلٹی دال کی شکل بنائیں، پھر ہلکا سا خم دے کر سیدھی دال کی شکل بنائیں تاہم یہ موڑ دال کی نسبت سیدھا اور چھوٹا رکھیں۔ آخر میں تین قط کا دائرہ جوڑ لیں۔ ''ی'' کے دائرے اور ''ن'' وغیرہ کے دائرے میں دو طرح کا فرق ہے۔ ن کا دائرہ ساڑھے تین جب کہ ی کا دائرہ تین قط کا ہوتا ہے، دوسرے یہ کہ دائرہ 'ن' کی نسبت 'ی' کی نوک ذرا اونچی رکھتے ہیں۔

ے "ے" کو یائے ہندی، اور یائے مجہول بھی کہتے ہیں۔ ایک نشانِ قط، ایک زبر، ایک نقطہ اور سات، تو یا گیارہ قط کے کھنچاؤ پر مشتمل ہے۔

بناوٹ آغاز میں ایک نشانِ قط ڈالیں پھر اسے ڈیڑھ قط زبر (آدھے قلم کا ترچھا خط) میں ضم کریں۔ اب ایک نقطہ اس زبر کے ساتھ جوڑیں اور نقطے کو آگے بڑھاتے ہوئے کشش میں شامل کریں۔ آخری حصہ نوکِ قلم ہے اور "ے" کی کشش بھی "ب" کی طرح خم دار ہوتی ہے

ء ء

ء ہمزہ کی دو شکلیں معروف ہیں۔ پہلی سر عین جبکہ دوسری سر "ی" کے سرِوں پر مشتمل ہے۔

بناوٹ سر عین ڈھائی قط گردن تک۔ جبکہ سر "ی" پہلے سیدھا، پھر اُلٹا مطابق شکل بنائیں۔

آ ب ج د ر س ش ص ط
ع ف ق ک ل م ن و ہ ء
ی ے

آ ب ج د ر
س ص ط ع

ف ق
گ ل م ن
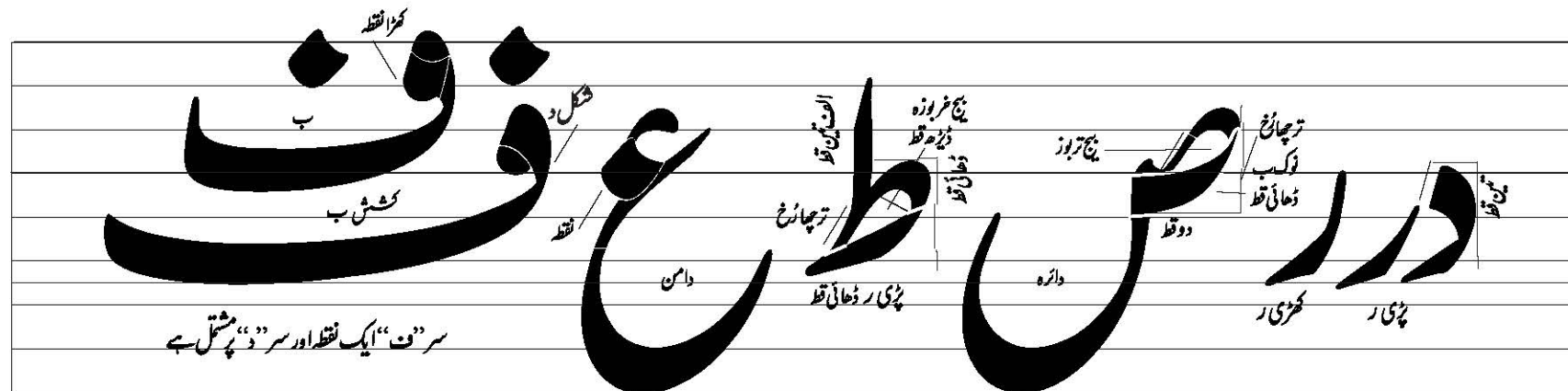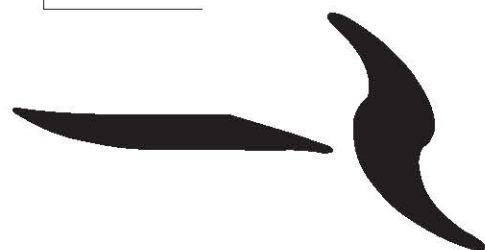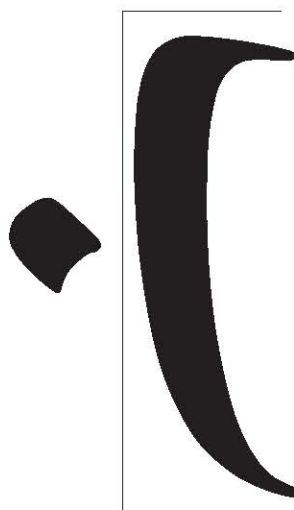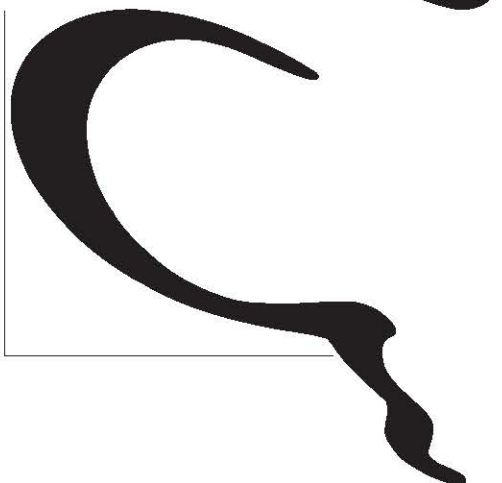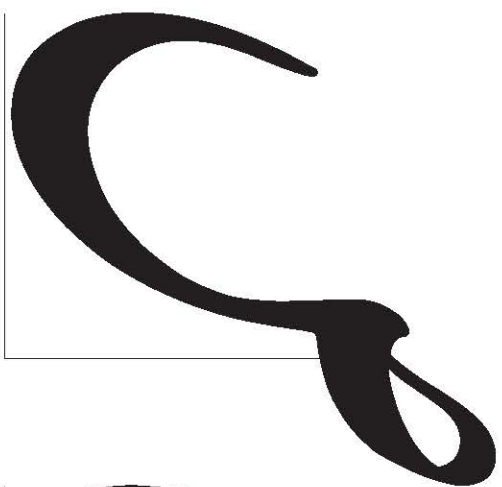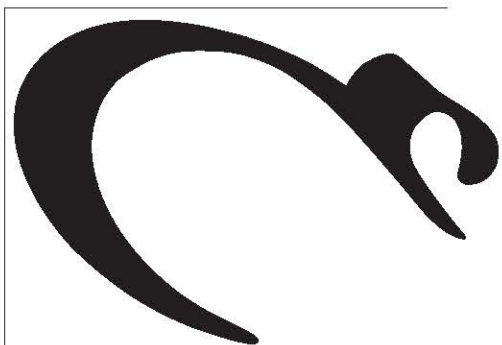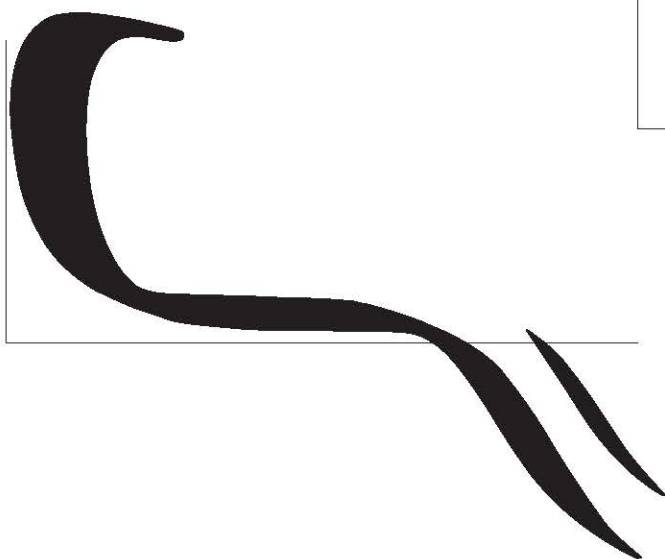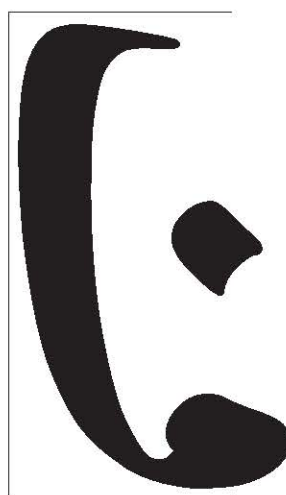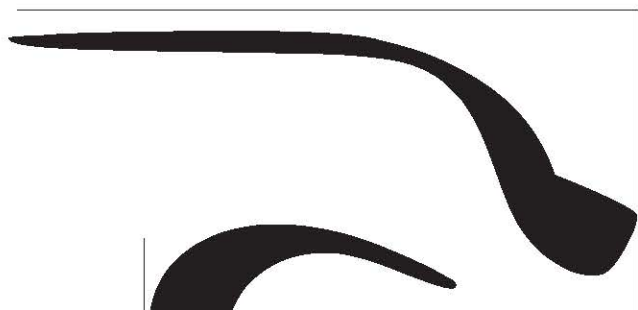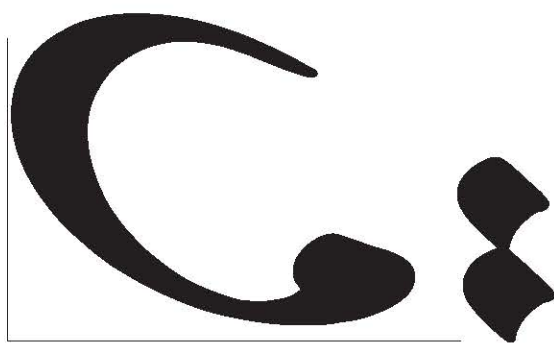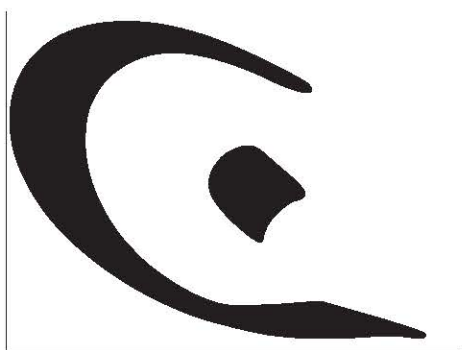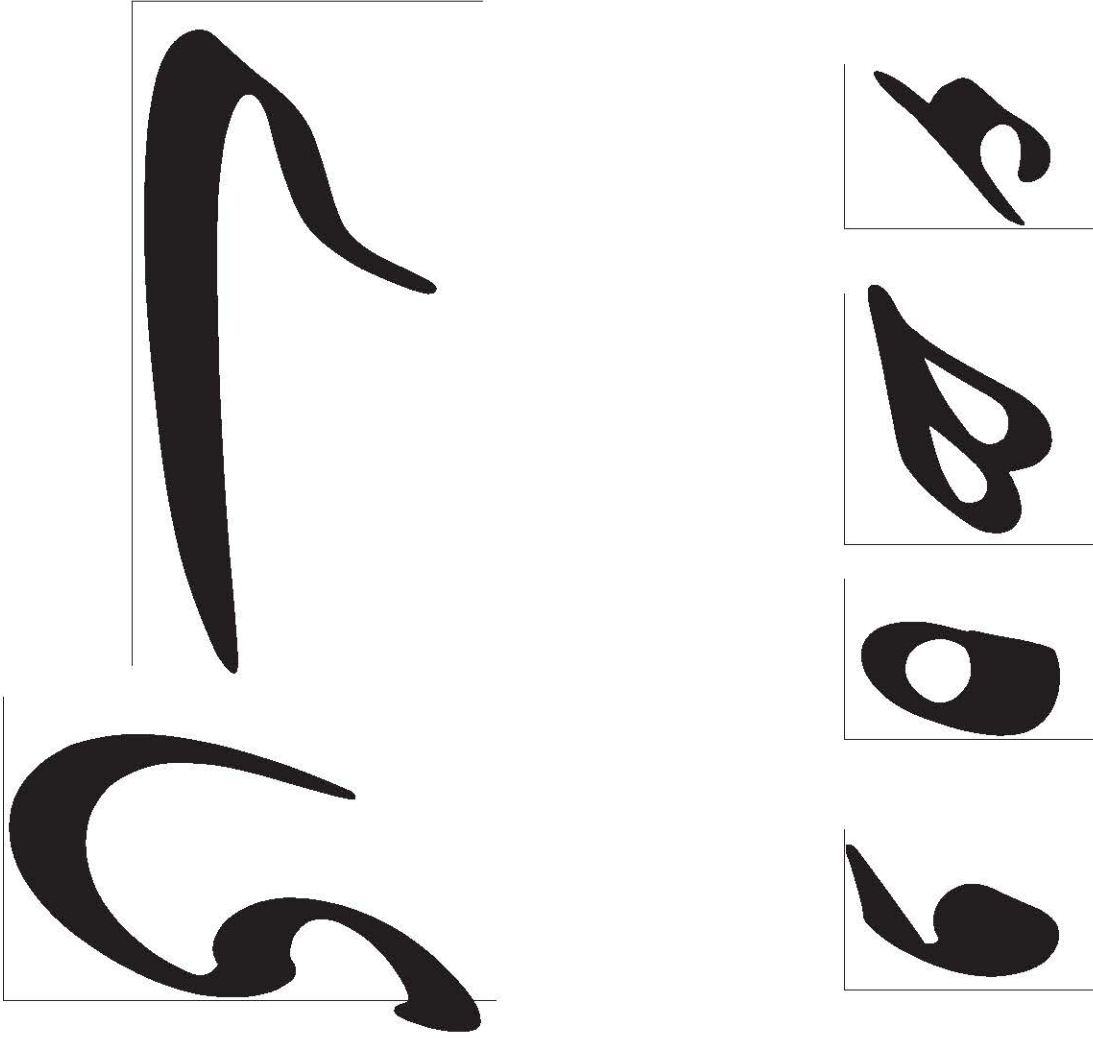
آ ب ج د ر س ص ط ع ف
ق گ ل م ن و ہ ء ی ے
فنِ خوشنویسی

چند معلومات

حروف ''ب ، پ ، ت ، ٹ ، ث ، ن ، ہ ، ی'' کے پیوند ایک جیسے بنتے ہیں۔ صرف نقطوں یا دوسری علامات سے شناخت ہوتی ہے ۔یہاں دو باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ۔ ایک یہ کہ ان میں سے ہر حرف صرف ایک دندانہ رکھتا ہے اور دوسرے یہ کہ اگر یہ لفظ مسلسل آجائیں تو ایک دندانہ چھوٹا اور دوسرا اونچا بناتے ہیں۔ مثلاً بینہ بنات جیبیبہ بیٹیوں وغیرہ۔

حرف ''ص''ہمیشہ دندانے کے ساتھ لکھا جاتا ہے ۔اکثر طلبا اس میں غلطی کرتے ہیں، مثلاًص اورالف ''صا'' کے اوپر نقطہ لگا کر ضا ''ص،ن،ا'' پڑھتے ہیں۔

حرف ''ر''جب کسی لفظ کے آخر میں آئے تو کچھ طلبا اس کی املا غلط کر دیتے ہیں، مثلاً سیر لکھ کر سر پڑھنا یا پیر کو پر پڑھنا،اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔

سیر | سیر | س ی ر پیر | پیر | پ ی ر

حروف ''ج،م،ی،ہ،ھ'' سے پہلے پیوند میں کچھ طلباء ''ب وغیرہ'' کا پیوند اضافی ڈال لیتے ہیں۔ مثلاً لفظ لم کو | لبم | لفظ جی کو | جبی | اور لفظ جہاد کو | جبہاد | وغیرہ۔

حرف ''ش'' کوئی دندانہ نہیں رکھتا، بلکہ یہ محض کشش ہے۔ اسی لفظ کشش کو دیکھیے۔ سر کاف کے بعد شین ہے اور کشش مکمل ہوتے ہی اگلی شین کا پہلا دندانہ اس میں ضم ہو گیا ہے ۔یہی وجہ ہے کہ لفظ ''شیخ'' لکھنے کی کوئی کشیدہ صورت نہیں ہے ۔ البتہ کشیدہ صورت جو بن سکتی ہے وہ شیخ ہے، لیکن اس میں ایک دندانہ ہے، جس پر کوئی نقطہ یا علامت لگانی ہے۔ مثلاً شیخ ، الشیخ وغیرہ

الف، دال، کاف اور لام کے ساتھ ملنے والا ''ب'' کا پیوند ایک جیسا ہے۔ یہ ب کی مختصر شکل ہے
ب کے ساتھ ب کا ملنے والا جوڑ ''س'' کا ابتدائی حصہ ہے۔ جیم کے ساتھ ملنے والا جوڑ مرکز
کاف ہے۔

ب کی زیادہ تر اشکال ''ن'' کا ابتدائی حصہ ہیں۔ ب میم کے ساتھ زبر جیسا ہے۔
ب ''ھ'' کے ساتھ سر ''ی'' ہے۔ ب ''ی'' کے ساتھ سر دال ہے

جیم کی بنیادی طور پر تین شکلیں ہیں ۔ ایک الف، دال، کاف اور لام کے ساتھ۔
دوسری جیم، میم، ھ، چھوٹی اور بڑی ''ی، ے'' کے ساتھ۔ تیسری باقی تمام الفاظ کے ساتھ۔
جیم کی ایک منفرد شکل ''ر'' کے ساتھ اضافی بھی ہے۔

جق جک جگ جل جم جن جو جہ جھ جی جے

غور کریں کہ زیادہ تر شکلیں ''ب'' والی پٹی ہی کی طرح ہیں۔ یعنی اگر سر جیم کاٹ دیا جائے اور گردنیں باقی رکھی جائیں تو یہ ''ب'' کی پٹی بن جائے۔ اگلی پٹیوں کا بھی کم و بیش یہی طریقہ ہے۔

سین قاف، سین نون، سین واؤ اور سین ''ہ'' کے ساتھ تینوں دندانے ایک جیسے ہیں، جب کہ دوسرے الفاظ کے ساتھ سین کا تیسرا دندانہ گول ہے۔

سین کشیدہ کا آخری ہمیشہ اگلے لفظ کا دندانہ شمار ہوتا ہے۔ جیسے شش

سق سک سگ سل سم سن سو سہ سھ سی سے

لفظ ''سر'' خصوصی شکل ہے۔

پہلا دندانہ

سر

تیسرا دندانہ سر ''ی''

دوسرا دندانہ

''ر''

سر ''ص'' ہمیشہ ایک دندانہ رکھتا ہے۔ بغیر دندانہ کے ''ص'' صحیح نہیں۔ صح صم صی وغیرہ پر نقطہ ڈال کر اسے ''ب'' وغیرہ کا دندانہ نہیں گنا جا سکتا۔

صق صک صگ صل صم صن صو صہ صھ صی صے

''ط'' کی شکل بعض حروف کے ساتھ کھلی ہے، یہاں یہی صحیح ہے۔ مثلاً طص

طق طک طگ طل طم طن طو طہ طھ طی طے

عاعدعک عل کے ساتھ عین کا خصوصی انداز ہے۔ ملاحظہ کریں۔ قلم کا انداز

عین کی درمیانی اور آخری شکل بھی خاص ہے۔ یہ شکل نوکِ قلم سے بنا کر بھر دیں

عق عک عگ عل عم عن عو عہ عھ عی عے

''ف'' کی درمیانی اور آخری شکل بھی خصوصی ہے، جو دو ترچھے بیضوں پر مشتمل ہے۔

”کا“ بھی خصوصی شکل ہے، پونے خلا کے اوپر نیچے ایک قط مطابق شکل۔

”کل“ کے ساتھ یہ شکل آدھے قط کی لکھتے ہیں۔

کاف کی ایک شکل بجائے مرکز کے دال کے اوپر والے حصہ (۱) جیسی بھی ہے۔ البتہ مقدار آدھا قط ہے۔

میم کی بھی بنیادی اشکال تین ہیں۔

ایک الف، دال، کاف اور لام کے ساتھ... دوسری جیم، میم، ھ دو چشمی اور ''ی، ے'' کے ساتھ... تیسری باقی تمام حروف کے ساتھ۔

مق مک مگ مل مم من مو مہ مھ می مے

''ہا'' میں ہ کی علامت (ˎ) پورے قط سے اور کرسی سے ذرا اوپر لکھی جاتی ہے اور یہ ''ہ'' کے دائرے میں ضم ہوتی ہے۔ باقی الفاظ کے ساتھ یہ علامت آدھے قط کی ہوتی ہے اور نیچے۔

الف، دال، کاف، لام کے ساتھ اس کی شکل خصوصی ہے، لیکن یہ میم کی شکل سے بہت مشابہ ہے۔ اس کا امتیاز نیچے ڈالی جانے والی علامت ہی ہے۔

ہق ہک مل ہم ہن ہو ہہ ہھ ہی ہے

ھ دو چشمی کی دو شکلیں ہیں ۔ پہلی شکل ''ط'' کی دو آنکھوں سے بنی ہے ۔ ھط
دوسری شکل بف کے بیضے کے اوپر ایک چونچ اور ''د'' جیسی شکل کا مجموعہ ہے، البتہ یہ شکل
دال اوپر اور نیچے سے برابر آدھے قط کی ہوتی ہے ۔

ن الفاظ کو لکھنے کے لیے اتنے ہی قط کی قلم بنا کر
یاہی کے خشک قلم اس طرح چلائیں کہ قلم
سارے کہیں سے بھی آؤٹ لائن سے باہر نہ نکلیں۔

یہ مشق کرتے ہوئے قلم کو جتنا آہستہ چلا سکیں چلا
دیکھیں کہ قلم کو آؤٹ لائن پر چلاتے ہوئے حرف
کون سے حصے پر قلم کون سا رُخ اختیار کرتا

آپ دیکھیں گے کہ (مثلاً) دائرے کے شروع میں قلم ترچھا ہو کر آؤٹ لائن پر فٹ آیا، تو دائرے کے درمیان میں آ کر قلم بالکل سیدھا کھڑا ہو کر آؤٹ لائن پر فٹ آیا۔ یہی آپ کو بات یاد رکھنی ہے۔

ب ب ج س ش ص ط ع ف و

ک ک ل م ن و ہ ھھ لا ی ے

بب بب بج بد بر بس بص بط بع بف

بق بک بگ بل بم بن بو بہ بھ بی بے

جب جب جج جد جر جس جص جط جع جف

جق جک جگ جل جم جن جو جہ جھ جی جے

سب سب سج سد سر سس سص سط سع سف

سق سک سگ سل سم سن سو سہ سھ سی سے

صب صب صج صد صر صس صص صط صع صف

ق صک صگ صل صم صن صو صہ صھ صی ے

طب طب طج طد طر طس طص طط طع طف طف

ق طگ طل طم طن طو طہ طھ طی ے

عب عب عج عد عر عس عص عط عع عف عف

ق عگ عل عم عن عو عہ عھ عی ے

فب جب فج فد فر فس فص فط فع فف

ق فک فگ فل فم فن فو فہ فھ فی ے

کا کب کب کج کد کر کس کص کط کع کف
کق کک کگ کل کم کن کو کہ کھ کی کے
ما مب مب مج مد مر مس مص مط مع مف
مق مک مگ مل مم من مو مہ مھ می مے
ہا ہب ہب ہج ہد ہر ہس ہص ہط ہع ہف
ہق ہک ہگ ہل ہم ہن ہو ہہ ہھ ہی ہے
ھا ھب ھب ھج ھد ھر ھس ھص ھط ھع ھف
ھق ھک ھگ ھل ھم ھن ھو ھہ ھھ ھی ھے

بی فی کی لی میں ''ی'' کا موڑ ''د'' جیسا ہے۔ باقی حروف میں عام ''ی'' جیسا

''سر'' اور ''کا'' کی شکل مختلف ہے۔

باقی تمام حروف کے پیوندوں میں صرف سرے الگ ہیں اگلی شکل ایک جیسی ہے۔

مسطر برائے مارکر

اردو کٹ مارکر سے لکھیں

مسطر برائے پین

باریک نوک دار پین یا پوائنٹر سے لکھیں

نوٹ : اس صفحہ کی کاپی تیار کر کے بتائے گئے طریقے کے مطابق مشق کی جائے

مشقی الفاظ برائے املا

دائروں کے بغیر حروف لائن نمبر ۳ : آ ب گ ف ے د ر و ہ ء ط م

دائروں والے حروف لائن نمبر ۴ : ن ل ق س ش ص ی ج ع

① ا با ۔جا۔ سا۔ صا۔ طا۔ عا۔ فا ۔کا۔ لا۔ ما۔ نا۔ ہا ۔ ھا۔ یا

② ب بب ۔جب۔ سب۔ صب۔ طب ۔کب۔ لب۔ مت ۔ہت۔ ھب

③ ج بج ۔نج۔ سج۔ صج۔ طج۔ عج۔ فج ۔کج۔ لج۔ مج۔ نج۔ ہج ۔ ھج۔ تج

④ د بد ۔جد۔ سد۔ صد۔ طد۔ عد۔ فد ۔کد۔ لد۔ مد۔ ند۔ ہد ۔ ھد۔ ید

⑤ ر بر ۔جر۔ سر۔ صر۔ طر۔ عر۔ فر ۔کر۔ لر۔ مر۔ نر۔ ہر ۔ ھر۔ پر

⑥ س بس ۔جس۔ سس۔ صس۔ طس۔ عس۔ فس ۔کس۔ لس۔ مس۔

⑦ ص بص ۔جص۔ سص۔ صص۔ طص۔ عص۔ فص ۔کص۔ لص۔ مص۔

⑧ ط بط ۔خط۔ سط۔ صط۔ طط۔ عط۔ قط ۔کط۔ لط۔ مط۔ نط۔ ہط۔ ھط۔ یط

⑨ ع بع ۔جع۔ سع۔ صع۔ طع۔ عع۔ فع ۔کع۔ لع۔ مع۔

⑩ ف بف ۔جف۔ سف۔ صف۔ طف۔ عف۔ فف ۔کف۔ لف۔ مف۔

⑪ ق بق ۔جق۔ سق۔ صق۔ طق۔ عق۔ فق ۔کق۔ لق۔ مق۔

⑫ ک بک ۔جک۔ سک۔ صک۔ طک۔ عک۔ فک ۔گک۔ لک۔ مک۔

⑬ ل بل ۔جل۔ سل۔ صل۔ طل۔ عل۔ فل ۔کل۔ مل۔ ہل۔

⑭ م بم ۔جم۔ سم۔ صم۔ طم۔ عم۔ فم ۔کم۔ لم۔ مم۔ہم۔ ھم

۱۵ ن   بن ـ جن ـ سن ـ صن ـ طن ـ عن ـ فن ـ کن ـ من ـ ہن ـ

۱۶ و   بو ـ جو ـ سو ـ صو ـ طو ـ عو ـ فو ـ کو ـ لو ـ مو ـ ہو ـ ھو ـ

۱۷ ہ   بہ ـ جہ ـ سہ ـ صہ ـ طہ ـ عہ ـ فہ ـ کہ ـ لہ ـ مہ ـ نہ ـ ہہ ـ یہ ـ

۱۸ ھ   بھ ـ جھ ـ سھ ـ صھ ـ طھ ـ عھ ـ فھ ـ کھ ـ لھ ـ مھ ـ

۱۹ ی   بی ـ جی ـ سی ـ صی ـ طی ـ عی ـ فی ـ کی ـ لی ـ می ـ

۲۰ ے   بے ـ جے ـ سے ـ صے ـ طے ـ غے ـ فے ـ کے ـ لے ـ مے ـ ہے ـ ھے

بات ـ رات ـ صاف ـ ڈاک ـ پاک ـ جاگ ـ شاد ـ باغ ـ عادت ـ کھاتا ـ آم ـ کام ـ

کان ـ لاؤ ـ جاتے ـ بڑا ـ اچھا ـ میرا ـ دعا ـ خوب ـ سوچ ـ غور ـ فرض ـ کون ـ قوم ـ

خاطر ـ باجی ـ جنگ ـ دین ـ رب ـ سچ ـ کر ـ ہم ـ دن ـ تم ـ چپ ـ سن ـ مجھ ـ جب ـ جو ـ

حج ـ حق ـ خط ـ جدا ـ کاغذ ـ کپڑا ـ ساتھی ـ لفافہ ـ عورت ـ کل ـ ہوا ـ لڑکا ـ کہ ـ کو ـ کی ـ

سے ـ ہے ـ نہیں ـ ہاں ـ ہیں ـ گھر ـ لیکن ـ مگر ـ سب ـ اپنا ـ تیرا ـ میری ـ ہا ـ جا ـ سا ـ

صا طا عا ـ فا ـ کا ـ ما ـ لا ـ ہا ـ ھا ـ کھا ـ چھا ـ کلا ـ بجا سجا ـ اچھا ـ پڑا ـ فضا ـ خطا ـ عطا ـ شفا ـ

چلا ـ ملا ـ بھلا ـ لیا دیا ـ سب ـ کب ـ مت ـ خوب ـ قوت ـ فرصت ـ حرکت ـ برکت ـ

لقب ـ طلب ـ سخت ـ صحت ـ عزت ـ نعت ـ ہمت ـ جنت ـ سنت ـ نیت ـ خرچ

سوچ ـ طرح ـ سورج ـ خود ـ والد ـ پر ـ پھر ـ گھر ـ غار ـ شور ـ غور ـ آخر ـ خاطر ـ شاعر ـ

چادر ـ ظاہر ـ اوپر ـ نوکر ـ شوہر ـ جس ـ خاص ـ جوش ـ ہوش ـ عرض ـ فرض ـ

مرض ـ واپس ـ سانس ـ بارش ـ کوشش ـ ورزش ـ خالص ـ خط ـ شرط ـ اوسط ـ

حافظ ـ طرف ـ صرف ـ خوف ـ واقف ـ شریف ـ حق ـ فرق ـ رونق ـ شوق ـ صادق ـ

بجلی۔ الفاظ۔ معنی۔ جمع۔ واحد۔ مذکر۔ مؤنث۔ جملے۔ تصاویر۔ حل سوالات۔ نام۔

رول نمبر۔ سوال۔ جواب۔ تاریخ۔ سکول۔ امتحانی پرچہ۔ مضمون۔ کتاب۔ اُردو۔ ریاضی۔

حساب۔ انگلش۔ سائنس۔ اسلامیات۔ کمپیوٹر۔ دینیات۔ معاشرتی علوم۔ مطالعہ۔

عربی۔ زراعت۔ ڈرائنگ۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ درخواست۔ رخصت۔ گاؤں۔

کالونی۔ محلہ۔ مکان نمبر۔ تھانہ۔ تحصیل۔ ضلع۔ صوبہ پنجاب۔ سرحد۔ بلوچستان۔

سندھ۔ اسلام آباد۔ لاہور۔ کراچی۔ سرگودھا۔ اوّل۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ پنجم۔

ششم۔ ہفتم۔ ہشتم۔ نہم۔ دہم۔ کالج۔ گورنمنٹ۔ جامعہ ہائی۔ ایلیمنٹری۔ ہفتہ۔ اتوار۔

سوموار۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعۃ المبارک۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔

مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ موسم۔ بہار۔ خزاں۔ گرما۔

سرما۔ نمازِ فجر۔ ظہر۔ عصر مغرب۔ عشاء۔ کلمہ طیبہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ روزہ۔ تورات۔

زبور۔ انجیل۔ والدین۔ جنت دوزخ۔ سفید۔ سیاہ۔ کالا۔ سرخ۔ لال۔ نیلا۔ سبز۔ ہرا۔

بھورا گلابی۔ پیلا۔ سنہری۔ مالٹی۔ معلم۔ تحفہ۔ خطرات۔ بیگم۔ زیورات۔ رقم۔ صفحہ۔

صاحب۔ غلط۔ صحیح۔ استعمال۔ فرق۔ دوستوں۔ انتظار۔ اشعار۔ عوام۔ اعمال۔

فرائض۔ انحصار۔ اعتماد۔ احتیاط۔ تلقین۔ تعاون۔ تعمیر۔ معروف۔ معصوم۔

مستطیل۔ مقبول۔ مقدس۔ معمار۔ موضوع۔ مقاصد۔ معقول۔ محافظ۔ عظمت۔

عیادت۔ قیادت۔ عقیدت۔ خصوصیت۔ حفاظت۔ مخالفت۔ سعادت۔ مجموعہ۔

عطیہ۔ معاوضہ۔ قلعہ۔ وارث۔ خلوص۔ عظیم۔ حقیر۔ خصوصًا۔ واضح۔ طلوع۔ شروع۔

معاشرہ۔ خطبہ۔ شعلہ۔ وضاحت۔ نعمت۔ لطف اندوز۔ صحت۔ قابلِ اعتماد۔ تشریف

خالق۔ پاک۔ صادق۔ تک۔ نیک۔ لو۔ جال۔ کو۔ سال۔ لال۔ پھول۔ قابل۔ داخل۔

عادل۔ چاول۔ حاصل۔ شامل۔ نام۔ کام۔ ہم۔ گرم۔ خادم۔ لازم۔ ملازم۔ ظالم۔

عالم۔ محسن۔ پرچم۔ جان۔ کان۔ شان۔ ماں۔ ہاں۔ جن۔ کون۔ ضامن۔ روشن۔

مومن۔ درجن۔ گردن۔ پڑھو۔ آؤ۔ جاؤ۔ لاؤ۔ کھاؤ۔ سوچو۔ کھولو۔ راہ۔ تازہ۔ روزہ۔

چھاپہ۔ تالا۔ توبہ۔ عرصہ۔ روزہ۔ چھاپہ۔ فرقہ۔ گھڑی۔ سردی۔ جاری۔ ساری۔ بھاری۔

پوری۔ غازی۔ چابی۔ خوبی۔ عربی۔ کالی مری۔ حاجی۔ مرضی لاتی۔ باقی۔ پانی۔ گرمی۔

فدوی۔ آئے۔ سے۔ جاتے۔ کرتے۔ کھاتے۔ تارے۔ سارے۔ آنے۔ باجے۔

مکان۔ مجھے۔ تجھے۔ پچھلے نیچے سمجھے۔ سمجھتے۔ درخت۔ صرف۔ قوت۔ چاند۔ میں۔

قدرت۔ چیزیں۔ کارخانہ۔ ضروری۔ ہدایات۔ رحمت۔ محبت۔ حقیقت۔ راستہ۔

چہرے۔ وقار۔ چاند۔ ہیں۔ تین۔ سین۔ غصہ۔ مہربان۔ لقب۔ ایمان۔ زخم۔ فرمایا۔

کراچی۔ مطالعہ۔ جذبہ۔ پاکستان۔ آزادی۔ عبادت۔ قربانی۔ وطن۔ قلم۔ علم۔

محنت۔ سردی۔ قرآن شریف۔ حضرت محمدؐ۔ اللہ تعالیٰ۔ توحید۔ رسالت۔ اسلام۔

پیارے نبیؐ۔ ہجرت۔ خرچ۔ استاد۔ خلیفہ۔ نماز۔ خوش آمدید۔ شاگرد۔ فائدے۔

سمندر۔ اتحاد۔ جوان۔ مجاہد۔ اتفاق۔ سبق۔ حوصلہ۔ گندم۔ زندگی۔ جانور۔ رفتار۔

چوکیدار۔ بچوں اتحادی۔ اخبار۔ جوان۔ میری۔ شوقین۔ رمضان۔ شعر۔ مرکز۔ اونچا۔

مقابلہ۔ غور۔ انسان۔ پیغام۔ مخلوق۔ نفرت۔ دیوار۔ اشارہ۔ بھائی۔ ڈاکٹر۔ اختر۔

قانون۔ عنوان۔ توجہ۔ پڑوسی۔ خاتون۔ دفتر۔ مقام۔ آسمان۔ صبح فتح۔ شیخ۔ شام۔

پہاڑی۔ ظلم۔ ایمان۔ بہادر۔ تلوار۔ دعوتِ جہاد۔ موت۔ بیماری۔ تجربہ۔ پہچان۔ امیر۔

آوری۔ خدمتِ اقدس۔ بشرفِ نگاہ۔ تکلیف۔ رُقعہ۔ ضمیر۔ طلباء وطالبات۔ عقیدہ۔

فنون۔قاعدہ۔ نقصان۔ پرنسپل۔ ابتدائی۔ سکینڈری۔یونیورسٹی۔ ٹیچر۔ پروفیسر۔

میڈیکل سٹور ۔ مختصر۔ شادی۔ ذائقہ۔نوازش۔گزارش۔ جنابِ عالی۔ ضامن۔اضافہ۔

اُصول۔ اصلاح۔ اطلاع۔ اعتکاف۔ اعضاء۔ اعتراض۔ افطاری۔ اقامت۔ اقوام۔

بخارات۔ بچت۔ بناوٹ۔ بندوبست۔پوسٹ کارڈ۔ پیچیدہ۔ سرکاری ملازم۔

تابعداری۔ تجویز۔ تحریر۔ تعارف۔ واقفیت۔ تعداد۔ تعریف ۔ تعطیل۔ تعلق۔

تعمیرات۔تفریق۔تقدس۔چشمہ۔ حُسنِ سلوک۔حرارت۔انصاف۔حوصلہ۔حیثیت۔

حیوان۔خالق۔خالص۔خاندان۔خبردار۔خدمت۔خریدوفروخت۔خطاکار۔ خطیب۔

خلاصہ۔ خواب۔ خواتین۔ خود بخود۔ خواندہ۔ عمدہ۔ طریقہ۔ خوش اسلوبی۔ سروس۔

خوراک۔ سلیقہ۔خوشی۔خیرات۔داخلہ۔کامیابی۔رابطہ۔اجازت۔عمدہ۔ مطمئن۔منشاء

انقلاب ۔ منتظم ۔استعمال۔مجبور۔ محور۔ واشنگٹن۔تعاون۔معتقد۔ مطلوب۔ مشکل۔

معاملہ۔ مصور ۔خطّاط۔ مستری۔لیفٹیننٹ ۔سرٹیفکیٹ۔ سلیم الفطرت۔شیخ المشائخ۔

قرآن ۔افتتاح۔ سطح مرتفع۔معاملہ فہمی ۔سنجیدگی۔پیچیدگی ۔سٹینوگرافر۔ مخلص۔ ممتحن

اہتمام۔ مفتی اعظم۔سمسر ۔ستون۔اسسٹنٹ۔کمشنر۔ سید۔ درستی۔

مالکانہ۔منظور۔محقق۔فلسفہ۔سمندر۔بتا۔شائستگی۔پختگی۔پاکستان۔ قمقمہ۔

طوفان۔سسٹر۔پیر۔پر۔سر۔سیر۔ وظیفہ ۔نصیر۔ظہیر۔متین۔تخمین۔ تحقیق۔مہنگا

پتنگا۔مکان۔آرٹیکل۔کشتی۔ مجید۔ حمید۔اسلم۔ذوالفقار۔ ذوالقرنین ۔ذیشان۔ شوکت۔

مہران۔ہمدان۔ حفاظت ۔ سلطان۔ مسکن۔ نکاح۔ سرتاج ۔ کامیاب اختتام ۔

اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خوش آمدید

◎ اے اللہ مجھے علم عطا فرما

◎ مجھے سچا مسلمان اور محب وطن پاکستانی بنا

◎ ہر روز صبح سویرے اُٹھ کر دانت صاف کرنے کی عادت ڈالیں

◎ پاکستان کا مطلب کیا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

◎ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم رکھے

◎ ماں باپ اور استاد کی عزت کریں

◎ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے کار نہیں بنائی

◎ درخت زمین کا زیور ہیں

◎ انسان عقل اور علم کی وجہ سے
اشرف المخلوقات کہلاتا ہے

◎ بیماروں اور ضعیفوں کی مدد کریں

◎ آزادی بہت بڑی نعمت ہے

◎ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا

◎ اللہ تعالیٰ کی بندگی ہی تمہاری زندگی کا اصل مقصد ہے

◎ قرآن مکمل ضابطہ حیات ہے۔

◎ ہمیں چاہیے کہ ہم ہر روز قرآنِ مجید کی تلاوت کریں

◎ قرآن کا پڑھنا باعثِ ثواب، اس کا سمجھنا باعثِ ہدایت اور اس پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔

◎ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے

◎ اے ایمان والو! روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں

◎ والدین کا حکم مانیں

◎ یومِ آزادی مبارک ہو

◎ دینِ اسلام کی تعلیمات کا اصل سرچشمہ
اور منبع قرآن وسنّت ہے

◎ دنیا کی زندگی نیک اعمال کی مہلت ہے

◎ موت کا تصور ہی تمہاری زندگی بدل دے گا

◎ نماز پورے آداب اور
پابندی سے ادا کریں

◎ اسلام کی محبت نے سب کو
بھائی بھائی بنا دیا

◎ پیارے وطن پاکستان کو نیک اور دیانت دار

بچوں کی ضرورت ہے

◎ استاد کا احترام حصولِ علم کی ضمانت ہے

◎ جو طلباء مصائب و مشکلات کی آنکھوں میں آنکھیں

ڈال کر محنت کا گُر سیکھ لیتے ہیں کامیابی و کامرانی

ان کا مقدر بن جاتی ہے

◎ اتفاق میں برکت ہے

◎ کتاب اچھی دوست ہے

◎ ہمیشہ سچ بولو

◎ پاکستان زندہ باد

◎ بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی زندگی بہترین نمونہ ہے

ے نہ کر تقدیر کا شکوہ مقدّر آزماتا جا
نہ ڈر منزل کی دُوری سے قدم آگے بڑھاتا جا

ے خوشنویسی ایک فن ہے حسن ہے، اعجاز ہے
مشق اس فن میں ترقی کا حقیقی راز ہے

ے گر تو می خواہی کہ باشی خوش نویس
می نویس و می نویس و می نویس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ خوشنویس بن جائیں
تو لکھتے رہیں، لکھتے رہیں اور لکھتے رہیں